امام ابوالحسن ھکاری علیہ الرحمہ
کی کتاب ھدیۃ الاحیاء الی الاموات کا
شاندار ترجمہ بنام
تحفہ نور
بفیضان نظر
خواجہ محمد نوراللہ نعیمی قادری اشرفی
مترجم
حضرت علامہ مولانا غلام مصطفٰے نوری صاحب
خطیب و مہتمم جامعہ شرقیہ رضویہ بیرون غلہ منڈی ساہیوال
مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے فیصل آباد

فیضانِ نظر

امام ابوالحسن ھکاری علیہ الرحمہ کی کتاب ھدیۃ الاحیاء الی الاموات کا

شاندار ترجمہ بنام

مترجم

حضرت علامہ مولانا غلام مصطفیٰ نوری
فاضل دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور شریف
خطیب مرکزی جامع مسجد شرقیہ رضویہ
بیرون غلہ منڈی ساہیوال

مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد

نام کتاب --- ہدیۃ الاحیاء الیٰ الاموات
مؤلف --- امام علامہ محدث ابوالحسن علی بن احمد الھکاری علیہ الرحمۃ
مترجم --- غلام مصطفیٰ نوری
پروف ریڈنگ --- 〃 〃 〃
نام ترجمہ --- تحفہ نور
صفحات --- 67
بار اول ---
سن اشاعت مئی 2016ء
کمپوزنگ --- منظور احمد متعلم جامعہ محمدیہ ساہیوال
تعداد ---- ۱۱۰۰
ناشر ---- مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے فیصل آباد

ملنے کا پتہ:
مرکزی جامع مسجد شرقیہ رضویہ
بیرون غلہ منڈی ساہیوال
03006938481

# بنظرِ کرم

پیرِ طریقت رہبرِ شریعت و حقیقت
بحرِ علم و عرفان
آفتابِ معرفت فخر المشائخ محبوبِ غوثِ اعظم ،مظہر
فقیہِ اعظم حضور سیدی و مرشدی و مولائی شیخ الحدیث و
التفسیر مفتی خواجہ ابوالحقائق محمد رمضان محقق نوری
قادری علیہ الرحمۃ ۔

# شرف انتساب

بندہ ناچیز حقیر پُرتقصیر اس سعی ناتمام کو پیر طریقت
رہبر شریعت استاذ الاساتذہ ملک العلماء محدث ابن محدث ،
محقق ابن محقق ولی ابن ولی حضور
قبلہ شیخ الحدیث مفتی ابو الفیضان محمد عبدالرحمٰن نوری قادری علیہ
الرحمہ کے نام مبارک کے ساتھ انتساب کا شرف حاصل کرتا
ہے۔ جن کی زندگی دین متین کی خدمت میں گزری ہے۔

## عرضِ مترجم

قرآن وحدیث کی روشنی میں ایصال ثواب حق ہے، کثیر دلائل اور مضبوط براھین کے ساتھ ثابت ہے جس دن کیا جائے، جس وقت کیا جائے ثواب پہنچتا ہے ۔اور ثواب پہنچانے والا بھی اجر وثواب سے خالی نہیں رہتا۔محقق علماء کرام نے اس پر مستقل کتابیں لکھیں اور کئی بزرگوں نے ضمناً ۔امام ابوالحسن ھکاری علیہ الرحمہ بھی ہیں جنہوں نے ایصالِ ثواب کے موضوع پر تقریباً تیس احادیث اپنی سند سے روایت فرمائی ہیں، جن میں مرفوع ،موقوف وغیرہ شامل ہیں۔

ایصالِ ثواب کے موضوع پر یہ ایک نادر کتاب ہے مطالعہ سے گزری تو ترجمہ کی سعادت حاصل ہوگئی قارئین کرام سے امید ہے کہ وہ اس ترجمہ کو قبول فرمائیں گے اور اگر کہیں غلطی دیکھیں تو اصلاح کی کوشش فرمائیں گے۔ترجمہ لفظی نہیں کیا بلکہ با محاورہ سلیس ترجمہ کیا ہے بریکٹ میں الفاظ مترجم کی طرف سے ہیں ۔اہل علم کیلئے اصل عربی رسالہ بھی ساتھ درج کر دیا ہے۔اللہ میرے لیے میرے اساتذہ ،مشائخ ،والدین اور معاونین اور محبت کے ساتھ پڑھنے والوں کیلئے باعثِ مغفرت اور وسیلہِ بخشش فرمائے آمین ۔

**بجاہ سید الانبیاء والمرسلین ﷺ خیر خلقه سیدنا ومولانا محمد وآله وصحبه وابنه الکریم و بارک و سلم .**

(احقر العباد غلام مصطفیٰ نوری)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

**الحمد لله رب العالمين والصلوٰة والسلام على رسوله الكريم و على آله و اصحابه اجمعين .**

نام کتاب: **هدية الاحياء الى الاموات و ما يصل اليهم من النفع والثواب على ممر الاوقات.**

مؤلف۔ امام علاّمہ مُحَدِّث ابوالحسن **علی** بن اَحمد بن یُوسُف بن جعفر السُفیانی الھکّاری

مُتوفّٰی (۴۸۹) ھجری

امام ذھبی علیہ الرحمۃ سیر اعلام النبلاء میں ان القابات کے ساتھ مُلقّب کرتے ہیں الشیخ،

العالم الذاھد، شیخُ الِاسلام۔

امام سمعانی فرماتے ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کی کثیر عبادت کرنے والے تھے، بہت اچھے زُھد والے اور مقبول ہیں۔ فُقَراء آپ کی طرف کثرت سے آتے تھے،

عبدُ الغَفّار کَرَجی نے کہا: میں نے زُہد اور فَضل میں شیخُ الِاسلام ھکّاری کی مثل نہیں دیکھا یحیی بن مندہ نے کہا، آپ اکابر صُوفِیَاء سے ہیں، اور بڑی عبادت و ریاضت کرنے والے ہیں۔

مُؤلّف علیہ الرحمہ نے فرمایا۔ میں نے یہ کتاب جمع کی ہے جو کہ اعتقاد پر مشتمل ہے۔

## باب۔ صدقہ ،دعا اور تلاوتِ قرآن اور نماز کا ثواب مسلمان کی طرف سے اہل قبور کو پہنچتا ہے،اور زندوں کا تحفہ اَمْوات کو ملتا ہے اور انہیں نفع دیتا ہے،اس پر کتاب وسنت کے معتبر دلائل موجود ہیں۔

### حدیث نمبر 1:

ہمیں بیان کیا شیخ ابو طالب محمد بن علی بن اَحمد بن یُوسُف قرشی نے، مجھے کہا شیخ امام عارف شیخ الاسلام ابو الحسن علی بن احمد یوسف قرشینے کہا ہمیں خبردی شیخ صالح ثقہ ابوالقاسم ھبۃ اللہ بن علی بن عبدالرحمٰن بن شامہ المعافری نے مصر میں اور انہوں نے پیدل چالیس حج کیے اور اسی سے زیادہ مرتبہ خواب میں نبی پاک ﷺ کی زیارت کی اور ہر بار حضور علیہ الصلوۃ والسلام شفاعت کی بشارت عطا فرماتے تھے ،۔کہا ہمیں بیان کیا ابواسحٰق عبدالملک بن حیان نے کہا ہمیں بیان کیا محمد بن ابراھیم مصری نے کہا ہمیں بیان کیا، ابوالعباس عطار احدب نے انطاکیہ میں، کہا ہمیں بیان کیا حسین بن حریث نے لیث سے انہوں نے مجاہد سے انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔میت قبر میں (دریا) میں غرق ہونے والے فریادی کی مانند ہے، میت انتظار کرتی ہے کہ اسے باپ یا ماں یا بھائی یا مخلص دوست یا نیک اولاد کی طرف سے دعا پہنچے، جب وہ دعا اسے پہنچتی ہے تو اسے دنیا اور جو کچھ دینا میں ہے اس سے زیادہ پیاری لگتی ہے ،بلاشبہ اللہ تعالیٰ زندوں کی دعا کی وجہ سے اہل قبور کو پہاڑوں کی مانند اجر عطا

کرتا ہے،اور بلاشبہ فوت شدگان کی طرف زندوں کا تحفہ ان کیلئے مغفرت کی دعا ہے۔

مؤلّف نے فرمایا کہ:

یہ حدیث اس بات پر دلیل ہے کہ دعا اِستِغفار انہیں پہنچتے ہیں اور اس سے ان کو نفع ہوتا ہے، ماں، باپ، دوست، بھائی کی طرف سے۔

## باب: الدليل على ان الصدقة واصلة الى الميت.

اس پر دلیل کہ مَیّت کو صدقہ پہنچتا ہے

### حدیث نمبر:۲

ہمیں بیان کیا شیخ امام ابو طالب محمد بن علی بن احمد بن یُوسُف قرشی نے کہا ہمیں خبر دی شیخ اِمام شیخ الاسلام ابو الحسن علی بن احمد بن یُوسُف قرشی نے کہا: ہمیں خبر دی ابوالفضل احمد بن علی بن احمد الصفار الرصفی نے کہا ہمیں بیان کیا ابو الحسین علی بن احمد بن مزاحم الصواف نے کہا ہمیں بیان کیا ابوسحاق ابراھیم بن احمد بن حسن القرمیینی نے کہا ہمیں بیان کیا ولید بن حماد الرملی نے کہا ہمیں بیان کیا محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد الطبر ی نے کہا ہمیں بیان کیا عبداللہ بن سلیمان نے کہا ہمیں بیان کیا ابراھیم بن ھد بہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ،بلاشبہ جو اپنے فوت شدہ کی طرف سے صدقہ کرتا ہے ایک فرشتہ اس کو نور کے تھال میں رکھ کر قبر پر لے آتا ہے، اور سر کی طرف کھڑے ہو کر ندا دیتا ہے،اے گہری قبر والے بلاشبہ تیرے گھر والوں نے تیرے لیے یہ تحفہ بھیجا ہے اس کو قبول کر، پھر اس ھد یہ کو فرشتہ قبر میں داخل کر دیتا ہے وہ قبر والا کہتا ہے، اللہ تعالیٰ میرے

گھر والوں کو میری طرف سے بہترین جزادے۔اور وہ ساتھ والے دوسری قبر والے جنہیں کچھ نہیں بھیجا گیا وہ غمگین ہوتے ہیں۔اور جن کی طرف سے صدقہ کیا گیا ہے وہ خوش ہوتے ہیں۔

## باب۔ قبر پر بیٹھنے کی ممانعت:

### حدیث نمبر:۳

حضرت عمارہ بن حزم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو قبر کے اوپر بیٹھے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔قبر سے نیچے آجاؤ اور صاحبِ قبر کو تکلیف نہ دو۔

## باب: جس پر سو (۱۰۰) مسلمان نمازِ جنازہ پڑھیں اس کی مغفرت کی جاتی ہے۔

### حدیث نمبر:۴

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ۔ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

جس میت پر سو مسلمان نمازِ جنازہ ادا کریں اس میت کی مغفرت کردی جاتی ہے،اور ایک روایت میں چالیس کا بھی ذکر ہے۔جب چالیس آدمی جمع ہو جائیں اور میت پر نماز پڑھیں اور اس کیلئے خالص دعا کریں تو اللہ تعالیٰ میت کے حق میں ان کی شفاعت قبول فرماتا ہے۔

### حدیث نمبر:۵

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ ﷺ

نے ارشاد فرمایا، جو بندہ رات کو قیام کرے پس دو رکعت نماز ادا کرے اور سجدے میں سر رکھ کر اپنے چالیس مسلمان بھائیوں کے نام لیکر ان کیلئے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ سے وہ اس وقت جو بھی مانگے گا وہ دعا قبول ہوگی۔

## حدیث نمبر:٦

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ۔رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اپنے فوت شدگان کو تحفہ دو۔ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ہم اپنے فوت شدگان کو کیا تحفہ دیں ،آپ ﷺ نے فرمایا:صدقہ اور دعا ،پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، ہر جمعہ کو ارواحِ مؤمنین آسمانِ دنیا کی طرف آتی ہیں ۔ اور اپنے گھروں کے مقابل کھڑی ہو جاتی ہیں ،اور غمگین آواز کے ساتھ ندا کرتے ہیں،اے میرے گھر والو!بچو!قرابت دارو(کوئی چیز صدقہ یا دعا)کے ساتھ ہم پر مہربانی کرو ،اللہ تم پر رحمت کرے گا ہمیں یاد رکھو، بھلا نہ دینا ،ہماری غربت اور جس میں ہم ہیں اس پر رحم کھاؤ،اور ہم طویل غم اور شدید کمزوری میں ہیں۔ہم پر رحم کرو اللہ تم پر رحم کرے گا،ہمارے لیے دعا،صدقہ ،اور تسبیح کے ثواب میں بخل نہ کیا کرو شاید کہ اللہ تعالیٰ ہمیں آرام عطا کرے،(یہ سب کچھ کرو)اس سے پہلے کہ تم بھی ہمارے جیسے ہو جاؤ،اے حسرت اے ندامت اے اللہ کے بندو ہماری بات سنو،اور بھلا نہ دینا ،تم جانتے ہو جو کچھ آج تمھارے پاس ہے وہ ہمارے پاس ہوتا تھا،اور ہم نے اللہ کی اطاعت میں خرچ نہ کیا،اور حق سے اس کو روکے رکھا،تو یہی مال و متاع ہمارے لیے وبال بن گیا ہے۔اور نفع غیر اٹھا رہے ہیں،اور حساب وعقاب ہم پر ،(آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا)ان میں سے ہر اک مرد وزن

کی روح ایک ہزار بار یہ ندا کرتی ہے ،ہم پر ایک درھم یا ایک روٹی،یا (روٹی) کے ٹکڑے کے ساتھ ہی رحم کردو،راویِ حدیث نے فرمایا : کہ پھر رسول اللہ ﷺ رودیے اور ہم بھی رونے لگے ،اور میں سے کسی کو بھی کلام کرنے کی طاقت نہ رہی ،پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تمھارے بھائی ہیں جو نعمتوں میں تھے پھر نعمتوں کے بعد مٹی کے ساتھ مل گئے،فرمایا پھر وہ ارواح روتے ہیں اور ندا کرتے ہیں ندامت کے ساتھ لوٹ جاتے ہیں ندا کرتے ہوئے کہ جلد اپنے جانون پر آنسو بہالو،اے کاش پھر تمہیں کوئی نفع نہ ہوگا،جلد کرلو اس سے پہلے کہ تم ہمارے ساتھ مل جاؤاور ہماری ہی طرح ہو جاؤ۔ہم نے تمہیں نصیحت کردی ہے۔

پھر وہ ندا کرتے ہیں اگر ہم اپنے اہل وعیال سے نا امید ہیں تو کیا ہوا ،بلاشبہ اللہ تعالیٰ رحمت والہ ہے وہ ہم پر رحم فرمائے گا بلاشبہ اس کی رحمت ہر شیٔ کو وسیع ہے،صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم اجمعین نے عرض کی یا نبی اللہ ﷺ ہمیں فوت شدگان کیلئے صدقہ (خیرات) کے بارے میں فرمایئے تو آپ ﷺ نے فرمایا:تواپنے فوت شدہ کی طرف سے جوصدقہ دے گا اس کو ایک فرشتہ نور کے تھال میں رکھ دیتا ہے اور اس سے نور بلند ہوتا ہے،ساتوں آسمانوں میں،وہ فرشتہ اس کی قبر پر کھڑا ہوتا ہے(جس کو ثواب ھدیہ کیا گیا ہے )اور ندا کرتا ہے اے قبر والے تجھ پر سلام ہو،

تیرے گھر والوں نے یہ تیرے لیے ھدیہ بھیجا ہے،اس کو قبول کر،اللہ تعالیٰ اس ھدیہ کو اس کی قبر میں داخل فرمادیتا ہے اور اس کی قبر کو منور کر دیتا ہے اور قبر کو کشادہ کردیتا ہے۔اور جس نے میت کے ثواب کیلئے صدقہ دیا ہے،اللہ کی بارگاہ میں اس کے لیے بھی احد پہاڑ کی مثل ثواب ہے،اور جس دن کوئی

سایہ نہ ہوگا (یعنی قیامت کے دن) اس دن وہ ثواب پہچانے والا اللہ تعالیٰ کے عرش کے سایہ میں ہوگا، اور اس کا کوئی حساب نہیں ہوگا۔

پس تم صدقہ کرو اللہ تمہارے فوت شدگان پر رحمت فرمائے گا ورتم خود قیامت کے دن عذاب سے نجات پاؤ گے اور اللہ تعالیٰ کی جنت میں خوش رہو گے۔

## روایت نمبر: ۷

کہا گیا ہے کہ حضرت شعبہ بن حجاج علیہ الرحمہ اپنے وصال کے بعد خواب میں دیکھے گئے اور حضرت شعبہ نے حضرت مسعر بن کدام علیہ الرحمہ کے ساتھ مواخات قائم کی تھی حضرت شعبہ کے سیکھنے والے نے کہا اے شعبہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیسا سلوک کیا ہے تو حضرت شعبہ علیہ الرحمہ نے کچھ اشعار پڑھے جن کا خلاصہ یہ ہے کہ: میرے معبود نے مجھے رغبت دلائی جنت میں ایسے قبے کے ساتھ جس کے سونے چاندی کے ایک ہزار دروازے ہیں۔ اور مجھے پردہ دار حوریں بھی عطا کیں اور مجھے ایسا محل عطا کیا جو عقیق کا بنا ہوا ہے اور اسکی مٹی خالص مشک کی ہے۔

(اور شعبہ کو کہا گیا) اے وہ شعبہ جس نے اکثر علوم وفنون میں تبحر حاصل کیا ہے میرے قرب میں نعمتوں سے لطف اندوز ہو بلاشبہ میں تجھ سے راضی ہوں اور اپنے بندے مسعر سے بھی جو راتوں کو بڑا قیام کرنے والا ہے۔

مسعر کیلئے یہ فخر بہت بڑا ہے کہ وہ میری زیارت کرے گا اور میں اس کیلئے اپنا وجہ مبارکہ کھول دوں گا تا کہ وہ دیدار کرے۔

## حدیث نمبر:۸

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں ہم اپنے فوت شدگان کیلئے دعا کرتے ہیں اور ان کیلئے صدقہ دیتے ہیں اور ان کی طرف سے حج کرتے ہیں، کیا یہ سب کچھ انہیں پہنچتا ہے؟تو نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا، بلاشبہ انہیں یہ پہنچتا ہے (یعنی ان کا ثواب )اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جس طرح تم میں سے کسی کو ھدیہ دیا جائے تو وہ خوش ہوتا ہے۔

## حدیث نمبر:۹

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: جو کچھ انسان اپنے پیچھے چھوڑتا ہے اس میں سے تین چیزیں بہترین ہیں

(۱) نیک اولاد جو اس کیلئے دعا کرے۔ (۲)صدقہ جاریہ جس کا اسے ثواب پہنچتا رہے۔ (۳)اورعلم جس پر اس کے بعد عمل کیا جائے۔

## حدیث نمبر:۱۰

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ۔ایک آدمی نے نبی پاک ﷺ کی خدمت میں عرض کی۔کہ اس کی والدہ فوت ہوگئی ہے اور وہ اس کی طرف سے صدقہ کرے تو کیا اس کی ماں کو اس کا نفع ہوگا، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہاں نفع ملے گا۔پھر اس نے عرض کی حضور میرا ایک باغ ہے مخرف نامی جگہ پر میں آپ کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ وہ باغ میں نے اپنی ماں کی

طرف سے صدقہ کر دیا ہے۔

### حدیث نمبر:۱۱

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ بلاشبہ صدقہ اپنے دینے والوں کی قبور کی آگ کو بجھاتا ہے۔

## باب: بیٹے کا اپنے باپ کیلئے استغفار کرنا۔

### حدیث نمبر:۱۲

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک جنت میں ایک بندے کا درجہ بلند کیا جاتا ہے۔وہ عرض کرتا ہے اے رب یہ کیسے ہوا؟اس کو کہا جاتا ہے کہ تیرے بیٹے نے تیرے لیے مغفرت کی دعا کی ہے اس کی وجہ سے۔

## باب: بلاشبہ قرآن پڑھنے کا ثواب فوت شدگان کو پہنچتا ہے۔

### حدیث نمبر:۱۳

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا،جس نے قرآن مجید پڑھا اور اس پر عمل کیا،اس کے والدین کو قیامت کے دن ایک تاج پہنایا جائے گا۔

## باب: بلاشبہ تسبیح اور ذکر کا ثواب بھی فوت شدگان کو پہنچتا ہے۔

### حدیث نمبر:۱۴

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی نماز جمعہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ پڑھے سبحان اللہ

العظیم وبحمدہ اللہ تعالیٰ اس کے سو گناہ بخش دیتا ہے اور اس کے والدین کے ایک لاکھ چوبیس ہزار گناہ معاف کردیتا ہے اور جو کوئی باقی دنوں میں بھی اس کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکی لکھ دیتا ہے،اور اتنے ہی اس کے گناہ بخش دیتا ہے، اور اتنے ہی اس کے درجات بلند کردیتا ہے۔

## باب: زندوں کا فوت شدگان کو نماز کا ھدیہ بھیجنا اس پر دلیل یہ ہے کہ نماز اور تلاوتِ قرآن کا ثواب فوت شدگان کو پہنچتا ہے۔

### حدیث نمبر: ۱۵

حضرت مالک بن دینار علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ میں جمعہ کی رات کو قبرستان میں داخل ہوا اچانک میں نے ایک نور دیکھا جو چمک رہا ہے، میں نے کہا لا الہ الا اللہ ایسے معلوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے قبرستان والوں کی مغفرت فرمادی ہے اچانک ایک غیب سے آواز آئی اے مالک بن دینار یہ اہل ایمان کا اپنے فوت شدگان بھائیوں کیلئے ھدیہ ہے۔ میں نے کہا تجھے اس ذات کی قسم ہے جس نے آپ کو بولنے کی توفیق دی ہے

، مجھے خبر دو وہ ھدیہ کیا ہے، اس ھاتف (غیبی آواز) نے کہا ایک صاحب ایمان نے اچھی طرح وضو کیا اور دو رکعت نماز پڑھی اور (ہر رکعت) میں فاتحہ شریف اور قل یا ایھا الکافرون، اور قل ھو اللہ احد، یہ سورتیں پڑھیں پھر اس نے یہ کہا اے اللہ جو کچھ میں نے پڑھا ہے اس کا ثواب میں نے اس قبرستان کے اہل ایمان کو بخشا اسی سبب سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں نور و سرور عطا فرمایا ہے مشرق ومغرب میں حضرت مالک علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ، پھر میں ہر جمعہ کی رات کو ہمیشہ یہ عمل کرتا رہا۔(یعنی اس طرح دو رکعت پڑھ کے اہل ایمان کو ثواب کا

ھدیہ کرتا رہا) ایک دن مجھے خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔
۔تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا، اے مالک ! جتنے ھدیئے تو نے میری امت کو دیئے ہیں ان کی تعداد کے مطابق اللہ تعالیٰ نے تجھے اتنی مغفرتیں عطا فرمائی ہیں اور اتنا ثواب بھی، اور تیرے لیے اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک محل بنایا ہے ۔جس کا نام ''منیف'' ہے میں نے عرض کی'' منیف'' کا کیا مطلب ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ اہل جنت پر پھیلا ہوگا۔(جنت کے درجات میں سے ایک درجہ ہے)

## حدیث نمبر:۱۶

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، جو ایمان والا آیۃ الکرسی پڑھے اور اس کا ثواب اہل قبور کو بخش دے تو اللہ تعالیٰ تمام روئے زمین پر موجود (اہل ایمان میں سے) ہر قبر میں ثواب داخل فرماتا ہے اور ان میں تا حدِ نظر کشادگی عطا فرما دیتا ہے اور جس نے ثواب بخشا ہے اللہ تعالیٰ اس کو سو شہیدوں کا ثواب عطا کرتا ہے اور ایک ہزار اس کے درجات بلند کرتا ہے، اور آیۃ الکرسی کے ہر کلمہ کے بدلے اس کیلئے ایک ہزار حج کا ثواب لکھتا ہے اور ایک ہزار عمرہ کا ثواب ۔اور اللہ تعالیٰ اس کے ہر حرف کے بدلے فرشتے پیدا کرتا ہے جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کریں گے اور ان کی تسبیح کا ثواب بھی ثواب بخشنے والے کو ہی ہوگا۔

## حدیث نمبر:۱۷

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میت پر سب سے زیادہ سخت رات پہلی رات ہوتی ہے۔تم

کوئی چیز صدقہ کر کے اس پر رحم کرو۔عرض کی گئی یا رسول اللہ ہم تمام کوئی ایسی چیز نہیں پاتے جو میت کیلئے صدقہ کریں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر دو رکعت نماز پڑھو، اور ہر رکعت میں فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک ، مرتبہ اور الھاکم التکاثر ، اور قل ھو اللہ احد دس دس مرتبہ پڑھو، نماز سے فراغت کے بعد نبی پاک ﷺ پر ستر مرتبہ درود شریف پڑھو، اور اس کا ثواب میت کو بخش دو تو اللہ تعالیٰ اس میت کی طرف ستر فرشتے بھیجتا ہے، ہر فرشتے کے پاس جنت کا حُلّہ (لباس) اور تحفہ ہوتا ہے، اور اس میت کے دل میں نور داخل کیا جاتا ہے اور تا حد نظر اس کی قبر کو کشادہ کیا جاتا ہے۔

**حدیث نمبر:۱۸**

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعرات کے دن مغرب وعشاء کے درمیان دو رکعت اس طرح ادا کیں کہ ہر رکعت میں فاتحہ شریف ایک بار ، اور آیۃ الکرسی پانچ بار قل ھو اللہ احد پانچ بار، قل اعوذ برب الفلق پانچ بار، قل اعوذ برالناس پانچ بار نماز کے بعد پندرہ بار استغفار پڑھے اور پندرہ بار نبی کریم ﷺ پر دورد شریف پڑھے پھر اگر اس کے والدین اہل ایمان سے ہوں تو ان کو اس کا ثواب بخش دے تو گویا اس نے ان کا حق ادا کر دیا ہے۔اور اس نے والدین کے ساتھ نیکی کو پورا کر دیا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو (ثواب بخشنے والے کو) صدیقین اور شھداء کی عطا کی طرح عطا فرمائے گا جب وہ پل صراط سے گزرے گا، تو حضرت جبریل علیہ السلام اس کی دائیں جانب ہوں گے ،حضرت میکائیل علیہ السلام اس کی بائیں جانب ہوں گے، اور اس کے آگے

پیچھے ملائکہ چلیں گے اور تکبیر و تہلیل (اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ ) پڑھتے ہوں گے،حتی کہ اس کو جنت میں داخل کر دیں گے،اور جنت میں حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کے پڑوس میں سفید موتی کے بنے ہوئے قبے میں ہوگا،جس میں سبز زبرجد کا گھر ہوگا،دنیاں کے برابر اوراس کی سات مثل اور اس گھر میں ایک تخت ہوگا آرام کیلئے اس کے پائے مشک وعنبر کے بنے ہوں گے اس تخت پر ایک ہزار بستر ہوں گے جو زعفران کے ہوں گے،اور اس بستر پر جنت کی حوریں ہوں گی،ہر حور پر ایک ہزار حلّہ ہوگا،اس کے باوجود اس کی پنڈلی کی مخ نظر آئے گی،اور اس کے سر پر تیس ہزار میڈھیاں ہوں گی جن میں موتی، یاقوت اور مرجان ہوں گے،اور ہر میڈھی پر دس ہزار جلجل (گھنٹی کی چھنکار) ہوں گی اور اس کو باندھنے والی چیز مشک وعنبر سے بنی ہوگی جب وہ حور سر کو حرکت دے گی تو ہر جُلجُل سے دس ہزار آواز نکلے گی اور ہر آواز دوسری سے الگ ہوگی اور اس کے سر پر موتی ،یاقوت اور مرجان سے بنا ہوا ایک ہزار تاج ہوگا، جب یہ حور اپنے خاوند کے ساتھ مسکرائے گی تو اس سے نور نکلے گا جس سے اہل جنت تعجب کریں گے اور کہیں کہ شاید یہ نور اس وجہ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تجلی فرمائی ہے،تو اوپر سے دوسرے اہل جنت فرمائیں گے اے اہل جنت اپنے خاوند کے ساتھ ایک حور نے تبسم کیا ہے یہ اس حور کا نور ہے اور اس حور کی ہر انگلی میں دس ہزار سونے کی انگھوٹھیاں ہوں گی اللہ تعالیٰ یہ سارا ثواب اس کو عطا کرے گا جس نے اس نماز کو پڑھا اور اپنے والدین کو اس کا ثواب بخشا ہے بغیر اس کے کہ اس کے ثواب میں کوئی کمی کی جائے۔

## حدیث نمبر:۱۹

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے یہ پڑھا ۔

"فللّٰه الحمد رب السمٰوٰت ورب الارض رب العالمين وله الكبرياء فی السموت والارض وهو العزيز الحكيم للّٰه الحمد رب السموت ورب الارض رب العالمين وله العظمة فی السموت والارض وهو العزيز الحكيم لله الملک رب السموت و رب الارض رب العالمين،وله النورفی السموت والارض وهو العزيز مرة واحدة".

اللہ ہی کیلئے ہے سب تعریف جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور سارے جہاں کا اور اسی کیلئے ہے ہر قسم کی کبریائی آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ غالب حکمت والا ہے اللہ ہی کیلئے ہے سب تعریف جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور سارے جہانوں کا اور اسی کیلئے ہے عظمت آسمانوں میں اور زمین میں ،اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

اللہ ہی کیلئے ہے ہر قسم کی بادشاہی جو مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور سارے جہانوں کا اور اسی کا ہی نور ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ غالب ہے ایک بار پھر کہا اے اللہ اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچا دے تو( گویا) کہ اس پر اس کے والدین کا باقی کوئی حق نہ رہا مگر یہ کہ اللہ اس کو ادا کر دیتا ہے۔

## حدیث نمبر:۲۰

اصبغ بن نباتہ کہتے ہیں کہ میں جناب حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ آپ کا گزر قبرستان سے ہوا آپ نے فرمایا: اے لا الہ الا اللہ پڑھنے والوتم پر سلام ہو۔ پھر فرمایا،تم نے لا الہ الا اللہ (محمد رسول اللہ ) کا پڑھنا کیسا پایا ہے؟ پھر کہا (اے اللہ )لا الہ الا اللہ پڑھنے والوں کی بخشش فرمادے، پھر کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو قبرستان سے گزرے اور یہ کلمہ پڑھے (کلمہ شریف )تو اللہ تعالیٰ اس کے دو سو سال کے گناہ بخش دیتا ہے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یا رسول اللہ تو جس کے گناہ پچاس سال سے زیادہ نہ ہوں (اس کی عمر اس سے زیادہ نہ ہو)تو پھر؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (باقی )اس کے والدین اور قربت داروں اور پڑوسیوں اور عامۃ المسلمین کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

## روایت نمبر:۲۱

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی مسلمان جب کسی مسلمان کی قبر پر ٹھہرے اور یہ کہے۔

**''الحمد لله الذی لا یبقیٰ الا وجهه و لایدوم الاملکهاشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له الها واحد احدا فرداصمد اوترالم یتخذ صاحبة ولا ولد الم یلد و لم یولد ولم یکن له کفوااحد''**

ترجمہ :تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس کے سوا کوئی باقی نہیں اور اسی کا ملک ہی ہمیشہ ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے بغیر کوئی عبادت کے لائق

نہیں وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں، معبود ہے، اکیلا ہے یکتا ہے فرد ہے بے نیاز ہے، اس کی کوئی بیوی نہیں اور نہ ہی کوئی اولاد نہ اس نے کسی کو جنا ہے نہ وہ کسی سے جنا گیا، اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔

تو اللہ تعالیٰ اس قبر والے کے پچاس سال کے گناہ معاف کر دیتا ہے، اور جس نے ان کلمات کو پڑھا ہے، اس کو ۴۵۰۰۰ ہزار نیکیوں کا ثواب دیتا ہے۔ اور اتنے ہی اس کے گناہ بخش دیتا ہے اور اتنے ہی اس کے درجات بلند کر دیتا ہے۔

**روایت نمبر:۲۲**

نبی پاک ﷺ سے روایت کی گئی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ذمیوں کے قبرستان سے گزرے چلتا جائے اور اس آیت کی تلاوت کرتا جائے۔

**"زعم الذين كفروا ان لن يبعثوا قل بلى وربى لتبعثن ثم لتنبؤن بما عملتم وذلک على الله يسير"**

ترجمہ: کافروں نے گمان کیا کہ وہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے تم فرماؤ! نہیں بلکہ میرا رب تمہیں ضرور (قبروں) سے اٹھائے گا اور جو کچھ تم نے کیا ہے تمہیں اس کی خبر دے گا اور یہ سب کچھ اللہ کیلئے آسان ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر قبر کے حساب سے دس دس نیکیاں عطا کرے گا۔

نوٹ: ذمی وہ غیر مسلم ہیں جنہیں حکومت نے پناہ دی ہوئی ہو۔ کیونکہ وہ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور اس آیت میں اسی کا بیان ہے۔

**روایت نمبر:۲۳**

نبی پاک ﷺ سے روایت کی گئی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بلاشبہ میت اپنے زائر (زیارت کرنے والا) کو جانتی ہے اور اس سے مانوس رہتی ہے جب تک وہ زائر قبر پر ٹھہرا رہے۔

## روایت نمبر :۲۴

اور آپ ﷺ سے ہی روایت کی گئی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
جس نے اپنے ماں باپ کی قبر کی زیارت کی یا دونوں میں سے کسی ایک کی ،اور ان کی قبر کے پاس سورۃ یٰسین شریف کی تلاوت کی تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر حرف کے بدلے ستر مغفرتیں عطا کرتا ہے۔

## روایت نمبر :۲۵

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی جب اپنے بھائی کی قبر سے گزرتا ہے جس کو وہ دنیاں میں پہچانتا تھا،اس کو سلام کرے تو وہ قبر والا اس کو پہچانتا بھی ہے اور اس کو جواب بھی دیتا ہے۔

## روایت نمبر :۲۶

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے جو آدمی سونے کے وقت سورہ ملک پڑھے پھر کہے اے اللہ اے حل وحرم کے رب بلدحرام کے رب رکن اور مقام اور مشعر حرام کے رب ،میری طرف سے محمد ﷺ کی روح مبارکہ کو تحفہ اور سلام پہنچا دے ،اور یہ چار بار کہے،تو اللہ تعالیٰ کے مقرر کیے ہوئے دو فرشتے اسے آپ ﷺ کی بارگا میں لیکر آتے ہیں،اور عرض کرتے ہیں اے باربار تعریف کیے گئے محبوب ﷺ ،بلاشبہ فلاں بن فلاں نے آپ کی ذات اقدس پر سلام کا تحفہ پیش کیا

ہے ،آپ ﷺ فرمائیں گے میری طرف سے بھی اس کو سلام رحمت اور برکت ہو۔

## روایت نمبر:۲۷

حضرت عمار بن سعید اودی کہتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ باھلی رضی اللہ عنہ کا آخری وقت تھا اور میں آپ کے پاس حاضر ہوا آپ نے مجھے فرمایا اے ابو سعید جب وصال کر جاؤں تو میرے ساتھ اس طرح کرنا جس طرح ہمیں رسول اللہ ﷺ نے مرنے والوں کے ساتھ کرنے کا حکم دیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: جب تمھارا کوئی آدمی فوت ہو جائے اتو اس کو دفن کرنے کے بعد کوئی ایک تمھارا اس کے سر کی جانب کھڑا ہو کر کہے،اے فلاں بن فلاں وہ کہے گا اللہ تجھ پر رحمت کرے میری راہ نمائی کر! پھر وہ کہے کہ یاد کر تو دنیاں سے اس حال میں گیا ہے اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے لاشریک ہے اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے عبد خاص اور اس کے رسول ہیں اور بلاشبہ قیامت آنے والی ہے،اور اللہ تعالیٰ تمام قبور والوں کو قیامت کے دن اٹھائے گا۔ بلاشبہ منکر اور نکیر ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑیں گے اور کہیں گے اس کا کیا حساب لیں اس کو تو اس کی حجت سکھا دی گئی ہے۔

مؤلف نے فرمایا کہ ان احادیث میں واضح دلائل ہیں کہ جو کچھ بھی پڑھا جائے یا موتیٰ کی طرف سے صدقہ کیا جائے اور دعا استغفار ان کی لئے کیا جائے اور کئی قسم کی نیکیاں جو کی جاتی ہیں ان تمام کا ثواب فوت شدگان کو پہنچتا ہے،اور جس نے انکار کیا اس پر (سیدھا) راستہ منقطع ہو گیا۔اور اس نے کتاب وسنت کو بھی رد کیا ہے۔

## اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

**والذین جاء وا من بعد ھم یقولون ربنا اغفرلنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غل ا للذین آمنوا ربنا انک رؤف رحیم .**

اور وہ جو ان کے پیچھے آئے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے ایمان والے بھائیوں کو بخش دے جو پہلے گزر چکے۔اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کینہ نہ بنا اے ہمارے رب بے سک تو بڑا مہربان ،رحمت والا ہے۔

**"الذین یحملون العرش ومن حولہ یسبحون بحمد ربھم ویؤمنون بہ ویستغفرون للذین آمنوا ربنا وسعت کل شیء رحمۃ وعلماً فاغفر للذین تابوا واتبعوا سبیلک "**

ترجمہ: وہ جو عرش اٹھانے والے(فرشتے )ہیں اور اس کے اردگرد کے پاکی بیان کرتے ہیں اپنے رب کی اس کی حمد کے ساتھ ،اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کیلئے بخشش مانگتے ہیں۔( کہتے ہیں )اے ہمارے رب تیری رحمت اور علم ہر چیز کو محیط ہے۔

پس ان کی مغفرت فرمادے جنہوں نے توبہ کی اور تیرے راستے کی اتباع کی ہے۔

مؤلف نے فرمایا کہ اگر نماز،دعا،استغفار فوت شدگان کیلئے نافع نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ ایمان والوں کی دعا واستغفار کی خبر نہ دیتا،اور اسی طرح صدقہ قرآن کی تلاوت جب فوت شدگان کو اس کا ثواب پہنچایا جائے تو اس کا ثواب انہیں

پہنچتا ہے جنہیں ثواب پہنچایا جائے وہ اہل ایمان اگرچہ مشرق ومغرب میں ہی کیوں نہ ہوں اور آپ ﷺ نے حضرت نجاشی علیہ الرحمہ پر اپنے صحابہ کے ساتھ نماز ادا فرمائی حالانکہ وہ ملک شام میں تھے اور درمیان کئی فاصلے تھے، اگر آپ ﷺ کی نماز اور آپ کے صحابہ کی نماز کا ثواب نہ پہنچتا ہوتا تو آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین حضرت نجاشی علیہ الرحمہ کی نماز کیوں ادا کرتے، اسی طرح حضرت خبیب رضی اللہ کی جو کہ آپ ﷺ کے صحابی ہیں ۔جب انہیں مکۃ المکرّمہ میں سولی دی گئی (شہید کیا گیا) تو نبی پاک ﷺ اور آپ کے صحابہ نے مدینہ منورہ میں آپ کی نماز ادا کی اور اس پر (ایصالِ ثواب پر)

اتنے دلائل ہیں کہ جنہیں ہم گن بھی نہیں سکتے اور ہم اللہ تعالیٰ کی بارگا میں پناہ مانگتے ہیں کہ ہم نفس کی خواہشات کی پیروی کریں، یا کتاب وسنت اور اجماع کی مخالفت کریں۔

(فائدہ) حضرت نجاشی شاہ حبشہ رضی اللہ عنہ کی نماز جو ادا کی گئی تھی وہ غائبانہ نہ تھی بلکہ درمیان سے حجاب اٹھادیئے گئے تھے جیسا کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ کا فرمان ہے کہ ہم حضرت نجاشی علیہ الرحمہ کا جنازہ اپنے سامنے سمجھتے تھے۔

دیکھئے مسند امام احمد ۔۱۷ ۵ج۴۔۔صحیح ابن حبان۔۔حدیث نمبر ۳۱۰۲۔

التمهيد لما في الموطا من المعاني والاسانيد..ج ٦ ص ٣٢٨

اس سے واضح ہے کہ یہ غائبانہ نہ تھا، اسی طرح حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کا جنازہ بھی سمجھنا چاہیے، اگراس کا پڑھنا بطریق صحیح ثابت ہو تو (فائدہ از مترجم)

## روایت نمبر:۲۸

مولف نے فرمایا کہ میں نے ابوطاہر ابراھیم بن محمد بن سلامہ بن طوس الموصلی سے سنا وہ کہتے تھے کہ بعض صالحین جو رحبہ کے شیوخ سے تھے(رحبہ جگہ کا نام ہے)ان میں سے کسی نے خواب میں دیکھا،کہ وہ رحبہ کے قبرستان کے پاس سے گزرا ہے،اس نے اہل قبور کو دیکھا،وہ کوئی چیز اپنے درمیان تقسیم کر رہے ہیں گزرنے والے نے ان سے اس کے متعلق پوچھا،تو انہوں نے نے کہا کل ایک نیک آدمی کا یہاں سے گزر ہوا تھا اور انہوں نے اس کا نام بھی لیا،اس کا پاؤں گڑھے میں جاپڑا اور اس کے پاؤں کے انگوٹھے کا ناخن ٹوٹ گیا شدید درد کی وجہ سے وہ بے ہوش ہوگیا،(جب اسے ہوش آیاتو اس نے کہا (اے اللہ جو مجھے تکلیف پہنچی ہے اگر اس کا کوئی ثواب ہے تو میں نے وہ سارا ثواب اس قبرستان والوں کو ھدیہ کیا ،تو ہم کل سے اس ثواب کو بانٹ رہے ہیں،خواب دیکھنے والے نے کہا جب صبح ہوئی ،تو میں بازار میں اس آدمی کی دکان پر آیا جس کا نام اہل قبور نے خواب میں لیا تھا،میں نے اسے سلام کیا اور پاؤں دکھانے کو کہا اس نے کہا میرے پاؤں بھی دوسرے لوگوں کی طرح ہی ہیں ،میں نے پھر عرض کی کہ میری کوئی غرض ہے اس لیے اپنے پاؤں مجھے دکھاؤتو اس نے مجھے اپنا صحیح والا پاؤں دکھایا ،میں نے عرض کی دوسرا بھی دکھاؤ تو اس نے کہا وہ بھی اسی طرح ہی ہے ،میں نے انہیں قسم دی تو انہوں نے دوسرا پاؤں بھی دکھا دیا تو میں نے دیکھا کہ انگوٹھا اور ساتھ والی انگلی پر پٹی باندھی ہوئی تھی،میں نے کہا یہی میرا مقصد تھا ،اس نے مجھ سے پوچھا تو میں نے اس کو خواب والا سارا واقعہ سنایا،اس نے مجھے قسم دی کہ میری زندگی میں یہ

واقعہ کسی کو نہ سنانا۔تو جب وہ وفات پا گئے تو میں نے یہ بیان کر دیا ہے۔
مؤلف علیہ الرحمہ نے فرمایا یہ واقعہ بالکل صحیح ہے کیونکہ

## روایت نمبر:۲۹

نبی پاک ﷺ سے روایت بیان کی گئی ہے کہ مومن کو اگر کانٹا بھی چبے یا گر جائے یا سر درد ہو یا بخار ہو تو ایک دن کی تکلیف کے عوض ایک سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔اور اسی کی مثل یہ روایت بھی ہے۔
(آگے آنی والی)

## روایت نمبر:۳۰

اور میں نے شیخ ابوسعید عبدالعزیز بن محمد استر آباذی سے سنا ہے یہ مکہ المکرمہ میں کثرت نماز کے ساتھ مشہور تھے،اور میں آپ کے ساتھ تھا باب ندوہ میں (آپ نے مجھے کہا کہ) کیا تو نے مقبرۃ المعلٰی کی زیارت کی ہے؟میں نے عرض کی نہیں، مجھے فرمایا: جا اور زیارت کر،تحقیق کتاب فضائل مکۃ میں روایت بیان کی گئی ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: روز محشر مقبرۃ المعلٰی ، سے ستر ہزار افراد ایسے اٹھیں گے جن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے،ان میں سے ہر ایک آدمی ستر ہزار کی شفاعت کرے گا،عرض کی گئی یا رسول اللہ !کیا وہ سب اہل مکہ ہوں گے فرمایا نہیں ، بلکہ مسافروں میں سے ہوں گے،اور یہ اس لیے کہ یہ مقبرہ ان غرباء کی علامت کے ساتھ ہے۔
پھر شیخ نے فرمایا گیارہ بار سورہ اخلاص پڑھ کر انہیں ثواب ھدیہ کر۔اس لیے کہ روایت کی گئی ہے کہ جس نے گیارہ بار سورۃ اخلاص شریف پڑھ کر اس کا ثواب قبرستان کو ھدیہ کیا،(اس کی فضیلت ہے) پھر مجھے فرمایا کہ مقبرۃ المعلٰی کی

زیارت کر کے میرے پاس آئیں تجھے ایک روایت بیان کروں گا۔

(مؤلف علیہ الرحمہ نے) فرمایا کہ میں جب واپس شیخ کے پاس حاضر ہوا، اور وہ وعدہ یاد دلایا تو شیخ نے فرمایا: ہاں مجھے یاد ہے پھر شیخ نے فرمایا : مجھے حرم شریف کے بعض مجاورین سے ایک شیخ نے بیان فرمایا ہے: کہ اس نے اس مقبرۃ المعلٰی کی زیارت کی اور فضیلت وارد ہونے کی وجہ سے گیارہ بار سورۃ اخلاص پڑھ کر، اس کا ثواب اہل مقبرہ کو ھدیہ کر دیا۔ پھر اس نے دیکھا قبریں بنانے والے قبریں کھود رہے ہیں، اس نے اس قبر کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا یہ ایک مسافر کی قبر ہے، میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں جنازہ پڑھ کر ہی جاؤں گا کیونکہ اس کا ثواب ایک قیراط کے برابر ہے، اور اگر جنازے کے ساتھ بھی آدمی جائے تو پھر دو قیراط کا ثواب ہے، اور اگر دفن میں بھی شامل ہو جائے تو، پھر قنطار کے برابر ثواب ہے، اور ایک قنطار ہزار اوقیہ کے برابر ہے اور ایک اوقیہ احد پہاڑ کے برابر ہے، پھر میں ایک قبر کے ساتھ تکیہ لگا کر سو گیا، تو میں نے اہل مقبرہ کو خواب میں دیکھا، کہ وہ کوئی چیز آپس میں تقسیم کر رہے ہیں، اور میں نے اس قبر والے کو بھی دیکھا جس کی قبر کے ساتھ میں نے ڈھاسنا لگایا ہوا تھا، وہ قبر والا بڑے نورانی چہرہ والا تھا اور تر و تازہ تھا، وہ مجھے کہنے لگا اے بھائی تو جو میری قبر کے ساتھ تکیہ لگا کر بیٹھا ہے کیا مٹی کا بوجھ ہمارے لیے کافی نہیں ہے؟ تو میں نے قبر والے کو کہا کیا تم ہمارا بوجھ محسوس کرتے ہو؟ تو اس نے کہا ہاں ۔ پھر قبر والے نے کہا کیا تو نے یہ حدیث نہیں سنی کہ جس چیز سے زندہ کو تکلیف ہوتی ہے اس سے فوت شدہ کو بھی تکلیف ہوتی ہے، اور کیا تو نے یہ حدیث نہیں سنی کہ اگر کوئی آگ کے انگارے پر بیٹھ جائے اور آگ اس کے لباس کو جلا دے حتی کہ اس کا اثر جسم تک پہنچ

جائے ،تو یہ اس کیلئے زیادہ آسان ہے قبر پر پاؤں رکھنے سے یا اس پر بیٹھنے سے ۔تو میں نے کہا انا للہ (وانا الیہ راجعون)

تو پھر میں نے اس سے پوچھا کہ اہل مقبرہ کیا تقسیم کر رہے ہیں؟

تو اس نے کہا گیارہ بار سورۃ اخلاص کا ثواب آپس میں تقسیم کر رہے ہیں میں نے اس سے پوچھا آپ کو بھی کچھ ملا ہے کہا بہت خیر ملی ہے پھر اس قبر والے نے کہا کہ میرا ایک نیک صالح بیٹا ہے جو روزانہ دو دانق (اس وقت کا سکہ )میری طرف سے خیرات کرتا ہے اور سونے سے پہلے گیارہ بار سورہ اخلاص پڑھ کر مجھے اس کا ثواب ھدیہ کرتا رہتا ہے میں نے پوچھا اس کا نام کیا ہے کہا اس کا نام محمد ہے،میں نے کہا کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ کے بیٹے کو اس کی بشارت دوں،تو اس نے کہا کہ اگر تو یہ کام کرے تو تیرا مجھ پر احسان ہوگا۔اور میرے بیٹے کو میری طرف سے بھی سلام کہنا اور اسے کہنا کہ اس (واقعہ) کی علامت یہ ہے کہ کل رات تو مجھے گیارہ بار سورہ اخلاص کا ثواب نہیں پہنچا سکا اے میرے بیٹے تو کیوں بھول گیا ہے میں بیدار رہوا اور اس کے پاس باب الندوہ میں آیا میں نے اسے کہا اے محمد تیرا باپ تجھے سلام کہتا تھا اور کہتا تھا کہ کیا ہوا کہ کل رات تو مجھے ثواب نہیں پہنچا سکا وہ مجھے کہنے لگا کہ تو نے میرے باپ کو کیسے دیکھ لیا ہے جبکہ اس کی وفات کو بیس سال گزر چکے ہیں میں نے اسے سارا واقعہ سنایا،اور کہا کہ میں ابھی اس کی قبر سے ہی آرہا ہوں،تو اس نے واقعہ سن کر کہا اے بھائی تو نے سچ کہا ہے اور اس نے خوشی کا اظہار کیا ۔اور کہا شیخ عبدالعزیزعلیہ الرحمہ نے جب اس نے مجھے یہ روایت سنائی تو میں باب الندوہ آیا اور محمد خیاط کو ملا اور اسے سلام کہا اور اس کے ساتھ میں نے مصافحہ کیا۔

(اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے نبی پاک ﷺ کے طفیل سے رسالہ کا ترجمہ مکمل ہوا)

مؤرخہ (17/9/2015) بروز جمعرات دن ساڑھے تین بجے۔

# هدية الأحياء للأموات وما يصل إليهم من النفع والثواب على ممر الأوقات

للإمام علي بن أحمد بن يوسف الهكاري 489 هـ

كتاب هدية الأحياء للأموات وما يصل إليهم من النفع والثواب على ممر الأوقات

تصنيف

الشيخ الإمام شيخ الإسلام علي بن أحمد بن يوسف القرشي489 هـ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي في السماء عرشه، وفي الأرض سلطانه، وفي الجنة رحمته، وفي النار عذابه، وفي القبور قضاؤه.

أحمده حمداً يوافي نعمه، ويكافي مزيده كما هو أهله ومستحقه، وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له فيضاهيه، ولا نظير لها فيوازيه، وأشهد أن محمد عبده المرتضى، ورسوله المكي الطاهر الزكي التقي النقي، اختاره واصطفاه وقربه، ودناه وكلمه وناجاه،وفي المعراج بنفسه وروحه رقاه، وبه أنظر إلى وجهه الكريم، ليلة أسري به أكرمه وحباه صلى الله عليه وسلم وعلى من قدمه للصلاة فيحياته، وفقاه واستخلفه بعده على أمة المسلمين وأكرمه برؤيته يوم لقاه، وعلى سائر أصحابه وأهل بيته وتابعي سنته بعده، وأسكنهم دار كرامته وتقاه.

أما بعد، فإني جمعت هذا الكتاب مشتملاً على الاعتقاد.

باب الصدقة والدعاء وقراءة القرآن والصلاة يصل من المسلم ثوابه إلى الموتى في قبورهم وهدية الأحياء للأموات واصلة إليهم ونافعة لهم بالدلالة الواضحة والحجج النيرة من الكتاب والسنة المنيرة، والله الموفق للصواب.

1–حدثنا الشيخ أبو طالب محمد بن علي بن أحمد بن يوسف القرشي، قال لي الشيخ الأمام العارف شيخ الإسلام أبو الحسن علي بن أحمد يوسف القرشي قال: أخبرنا الشيخ الصالح الثقة أبو القاسم هبة الله بن علي بن عبد الرحمن بن شامة المعافري بمصر، وكان قد حج أربعين حجة على قدميه فرأى النبي صلى الله عليه وسلم، في المنام نيف وثمانين مرة، كل ذلك يعاهده على الشفاعة، قال: ثنا أبو إسحاق عبد الملك .

ابن حيان،

قال: ثنا محمد بن إبراهيم المصري، قال: ثنا أبو العباس العطار الأحدب بأنطاكية، ثنا الحسين بن حريث عن ليث عن مجاهد عن ابن عباس قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:(ما الميت في

قبره إلا شبه الغريق المتغوث ينتظر دعوة من أب أو أم أو أخ أو صديق ثقة أو ولد صالح، فإذا لحقه ذلك كانت أحب إليه من الدنيا وما فيها، وإن الله عز وجل يدخل على أهل القبور من دعاء أهل الدور أمثال الجبال، وإن هدية الأحياء للأموات الاستغفار لهم)

وهذا دليل على أن الدعاء والاستغفار واصل إليهم وداخل عليهم ونافع

لهم من الوالدين الأحياء.. الأمهات والصديق الولد

2–حدثنا الشيخ الإمام أبو طالب محمد بن علي بن أحمد بن يوسف القرشي، قال: أنبأ الشيخ الإمام شيخ الإسلام أبو الحسن علي ابن أحمد بن

يوسف القرشي، قال: أخبرنا أبو الفضل أحمد بن علي ابن أحمد الصفار المرصفي، ثنا أبو الحسين علي بن أحمد بن مزاحم الصواف، ثنا أبو إسحاق إبراهيم بن أحمد بن الحسن القرميسيني قال: ثنا الوليد بن حماد الرملي، ثنا محمد بن عبد الرحمن بن محمد الطبري قال: ثنا عبد الله بن سليمان، قال: ثنا إبراهيم بن هدبة عن أنس بن مالك، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((إنك لتصدق عن ميتك بصدقة فيجئ بها ملك من الملائكة في أطباق من نور فيقف على رأس القبر فينادي: يا صاحب القبر الغريب، إن أهلك قد أهدوك هذه الهدية فأقبلها، فيدخلها في قبره، فيقول: جزى الله أهلي عني خيراً، وأما القبر الذي يليه، فيقول: أما أنا فلم.. .. مالاً ولا ولداً

ولا أحداً يذكرني بخير وهو مهموم حزين، والذي تصدق عنه فرح بالهدية)) .

3-أخبرنا الشيخ الإمام شيخ الإسلام أبو الحسن علي بن أحمد ابن يوسف القرشي، قال: أنبا الشيخ الإمام أبو الحسن أحمد بن فرغان، ثنا أبو الحسن علي بن عرابي بن محمد بن عبد الله بن المزوق، ثنا أبو عبد الرحمن عبد الله بن علي بن إبراهيم العمري، ثنا علي بن حرب، ثنا زيد بن أبي الورقاء عن ابن لهيعة عن بكر بن سوادة عن زياد بن نعيم عن عمارة بن حزم قال: رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلاً جالساً على قبر فقال: ((انزل عن القبر، لا تؤذي صاحب القبر)) .

4- حدثنا الشيخ الإمام، قال: أنبأ أبو عبد الرحمن محمد بن الحسين السليمي كتابةً قال: أنبا أبو العباس الأصم، أنبا أبو بكر محمد ابن الحسن بن محمود إجازةً قال: ثنا الحسن بن عبد الله اليشتري، قال: أنبأ أبو العباس محمد بن يعقوب الأصم، ثنا العباس بن محمد الدوري، قال: ثنا علي بن الحسين بن سفيان، قال: ثنا أبو حمزة السكوني عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: ((من صلى عليه مائة من المسلمين غفر له)) ، وروي: ((أربعون رجلاً من أمتي)) .

فإذا اجتمع أربعون رجلاً فصلوا وأخلصوا له في الدعاء شفعهم الله فيها.

5- أخبرنا يوسف بن محمد بن القاسم المهدوي، قال: ثنا أبو الحسن عمر بن أحمد بن البراء، قال: ثنا أبو عمرو عثمان بن أحمد

الدقاق، قال: ثنا أبو بكر يحيى بن أبي طالب، قال: أخبرني أبي، قال: ثنا محمد بن الفضل عن زيد العمي عن يزيد القرشي عن أنس بن مالك، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((ما من عبد يقوم من الليل فيصلي ركعتين ويدعوا في سجوده لأربعين من إخوانه يسميهم بأسمائهم، إلا لم يسأل الله في تلك الساعة شيئاً إلا أعطاه)) .

6- أخبرنا أبو عبد الرحمن محمد بن الحسين بن موسى السلمي كتابةً قال: ثنا أبو القاسم عبد الله بن محمد النيسابوري عن علي بن موسى

البصري، عن ابن جريج، عن موسى بن وردان، عن أبي هريرة، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((اهدوا لموتاكم)) ، قلنا: وما نهدي يا رسول الله الموتى؟ قال: ((الصدقة والدعاء)) ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((إن أرواح المؤمنين يأتون كل جمعة إلى سماء الدنيا فيقفون بحذاء دورهم وبيوتهم فينادي كل واحد منهم بصوت حزين: يا أهلي وولدي وأهل بيتي وقراباتي، اعطفوا علينا بشيء، رحمكم الله، واذكرونا ولا تنسونا، وارحموا غربتنا، وقلة حيلتنا، وما نحن فيه، فإنا قد بقينا في سحيق وثيق، وغم طويل، ووهن شديد، فارحمونا رحمكم الله، ولا تبخلوا علينا بدعاء أو صدقة أو تسبيح، لعل الله يرحنا قبل أن تكونوا أمثالنا، فيا حسرتاه

واندماه يا عباد الله، اسمعوا كلامنا، ولا تنسونا، فأنتم تعلمون أن هذه الفضول التي في أيديكم كانت في أيدينا، وكنا لم ننفق في طاعة الله، ومنعناها عن الحق فصار وبالاً علينا ومنفعته لغيرنا، والحساب والعقاب علينا)) ، قال: ((فينادي كل واحد منهم ألف مرةٍ من الرجال والنساء، اعطفوا علينا بدرهم أو رغيف أو كسرة)) قال: فبكى رسول الله صلى الله عليه وسلم وبكينا معه، فلم نستطع أن نتكلم ثم قال: ((أولئك إخوانكم كانوا في نعيم الدنيا، فصاروا رميماً بعد النعيم والسرور)) ، قال: ((ثم يبكون وينادون بالويل والثبور والنفير على أنفسهم يقولون: يا وليتنا لو أنفقنا ما كان في أيدينا ما احتجنا [.. ..] فيرجعون بحسرة وندامة،

فينادون: ما أسرع ما تبكون أنتم على أنفسكم ثم لم ينفعكم فبادروا قبل أن تلحقوا بنا، فتكونوا أمثالنا، وقد نصحنا لكم، مهلاً مهلاً ثم ينادون بأجمعهم إن كنا أيسنا من أهالينا فإن الرحمن يذكرنا [.. ..] هو يرحمنا، فإن رحمته وسعت كل شيء)) ، فقالوا: يا نبي الله! صف لنا الصدقة للأموات فقال: ((إنك لتصدق عن ميتك بصدقة فيجيئه ملك من الملائكة بطبق من نور فيجعلها على الطبق ولها نور ساطع في سبع سماوات، فيقوم على شفير قبره فينادي: السلام عليك يا صاحب القبر الغريب إن أهلك أهدوا إليك بهدية فاقبلها)) ، قال: ((فيدخل الله في قبره وينور له في قبره، ويوسع عليه بها، من أعطى صدقة لميت فله عند الله من الثواب، مثل جبل أحد، ومثلِ جبل

[..] وهو في ظل عرش الله يوم لا ظل إلا ظله، ولا حساب عليه، فتصدقوا رحمكم الله على موتاكم فانتم تنجون يوم القيامة من عذاب الله وتفرحون في جنة الله))

7- وقيل رأى شعبة بن الحجاج بعد موته في النوم وكان مؤاخياً لمسعر بن كدام، فقيل له: ما فعل الله بك، فأنشأ يقول:

حباني إلهي في الجنة بقبةٍ لها ... ألف باب من لجين وجوهر

ونقلي لثام الحور والله خصني ... بقصر عقيق تربة القصر عنبر

وقد قال يا من قبل يا شعبة الذي ... تبحر في جمع العلوم فأكثر

تنعم بقربي إنني عنك راضٍ ... وعن عبدي القوام في الليل مسعر

كفى مسعرٌ فخراً بان يزورني ... فاكشف عن وجهي وأدنيه ينظر

فهذا فعالي بالذين تنسكوا ولم ... يألفوا في سائر الدهر منكر

8- حدثنا الشيخ الإمام أبو طالب محمد بن علي بن أحمد بن يوسف القرشي، قال: أخبرنا الشيخ الإمام العارف شيخ الإسلام أبو علي الحسن ابن أحمد بن عبد الله المقري ببغداد، قال: ثنا أبو الفتح محمد بن أحمد بن الفوارس الحافظ، قال: ثنا محمد بن عبد الله الشافعي، قال: ثنا الحسن بن سعيد الموصلي، قال: ثنا ابن حبان بن النجار، قال: ثنا حبان يعني أباه عن أبيه عن جده أنس بن

مالك، قال: سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم بأبي وأمي يا رسول الله، إنا لندعوا لموتانا ونتصدق ونحج عنهم فهل يصل ذلك إليهم؟ فقال: ((إنه يصل إليهم ويفرحون به كما يفرح أحدكم بالطبق إذا أهدي إليه)) .

9- وأخبرنا الحسن بن أحمد، قال: ثنا عبد الرحيم بن عبيد الله، قال: ثنا حبيب بن الحسن القزاز، قال: ثنا أحمد بن عبد الرحيم بن مرزوق البزوري، قال: ثنا إسماعيل بن عبيد بن أبي كريمة الحراني، قال: ثنا محمد بن مسلمة، قال: ثنا عبد الرحمن بن زيد عن أبي أنيسة عن عبيد الله بن أبي قتادة عن أبيه، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ((خير ما يخلف الرجل من بعده

ثلاثة: ولدٍ صالح يدعو له، وصدقةٍ تجري يبلغه أجرها، أو علم يعمل به من بعده)) .

10- أخبرنا الحسن بن أحمد قال: ثنا محمد بن أحمد الحافظ، قال: ثنا أبو بكر أحمد بن يوسف خلاد، ثنا الحارث بن محمد، ثنا روح بن عباد، ثنا زكريا بن إسحاق، قال: أخبرني عمرو بن دينار عن عكرمة عن ابن عباس أن رجلاً قال للنبي صلى الله عليه وسلم: إن أمه توفيت أينفعها أن تصدقت عنها؟ قال: ((نعم)) قال: فإن لي مخرفاً، فأشهدك أني قد تصدقت عنها.

11- أخبرنا شيخنا أبو طاهر محمد بن نصر بن أحمد المعروف بابن الغرابيلي، قال: ثنا أبو الفتح محمد بن أحمد بن أبي الفوارس الحافظ، ثنا مخلد

بن جعفر، ثنا محمد بن جعفر الفريابي، ثنا أبو أيوب سليمان بن عبد الرحمن، ثنا الحكم بن يعلى، ثنا عمرو بن الحارث ويزيد بن أبي حبيب عن أبي الخير عن عقبة بن عامر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: ((إن الصدقة لتطفئ عن أهلها حر القبور)) .

12- أخبرنا أبو عبد الله الحسين بن علي بن سلامة المقري، ثنا أبو سعد أحمد بن محمد المالكي، ثنا عبد الله بن حيان، ثنا محمد بن مسلمة، ثنا يزيد بن هارون عن رجاء بن مسلمة، عن أبي صالح عن أبي هريرة، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((إن الرجل ليرفع له الدرجة في الجنة فيقول: يا رب أنى لي هذا؟ فيقال له: لاستغفار ولدك لك)) .

13- أخبرنا أبو القاسم أحمد بن علي بن المظفر بن الطوسي المقرئ بالموصل، أنبأ نصر بن أحمد المرجي، ثنا أبو يعلى أحمد بن علي المثنى، ثنا أبو همام الوليد بن شجاع، ثنا الوليد بن وهب، قال: أنبأ أبو يحيى بن أيوب عن زياد بن فائد عن سهل بن معاذ عن أبيه، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ((من قرأ القرآن وعمل بما فيه ألبس والداه بالذي عمل تاجاً يوم القيامة))

14- أخبرنا أبو الفرج علي بن عبد القاهر الموصلي، قال: أنبأ أبو بكر محمد بن مهنا الزبيدي، ثنا صدقة بن هبيرة، ثنا أبو يعلى أحمد بن علي المثنى، ثنا الحسن بن إبراهيم بن واصل العسقلاني، ثنا عبد الرحمن ميمون المصري، ثنا محمد بن روح، ثنا خالد بن عبد الرحمن عن

الحسن وأبان عن أنس بن مالك قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((من قال بعدما يصلي الجمعة يوم الجمعة: سبحان الله العظيم وبحمده مائة مرة غفر الله له مائة ذنب، وغفر لوالديه مائة ألف وأربع وعشرون ألف ذنب، ومن قالها في سائر الأيام كتب الله له مائة ألف حسنة، وأربع وعشرون ألف حسنة، ومحي عنه السيئات مثلها ورفع له من الدرجات مثلها)) .

15- أخبرنا أبو الفرج عبد الوهاب بن عمر بن برهان البغدادي بمصر قال: ثنا أبو إسحاق إبراهيم بن أحمد بن وهبان (..) بها، قال: أنبأ خالص بن مهذب أبو عمرو الضرير ببغداد، ثنا خليد بن أحمد البغدادي، قال: ثنا سيار بن حاتم عن جعفر بن سليمان عن مالك بن دينار قال:

دخلت المقبرة ليلة الجمعة، فإذا بنور مشرق فيها فقلت: لا إله إلا الله، ترى أن الله عزوجل قد غفر لأهل المقابر، فإذا أنا بهاتف يهتف من البعد وهو يقول: يا مالك بن دينار هذه هدية المؤمنين إلى إخوانهم من أهل المقابر، فقلت: بالذي أنطقكم، ألا أخبرتني ما هو؟ قال: رجل من المؤمنين قام هذه من الليل فأسبغ الوضوء وصلى ركعتين فقرأ فيها فاتحة الكتاب، و {قل يأيها الكافرون} و {قل هو الله أحد} ، وقال: اللهم إني قد وهبت ثوابها لأهل المقابر من المؤمنين، فأدخل الله علينا الضياء والنور والفسحة والسرور في المشرق والمغرب.

قال مالك: فلم أزل أقرأها في كل جمعة، فرأيت النبي صلى الله عليه وسلم في المنام فيقول: ((يا

مالك! غفر الله لك بعدد النور الذي أهديته إلى أمتي، ولك ثواب ذلك)) ، ثم قال لي: ((وبنى الله لك بيتاً في الجنة في قصر يقال له المنيف)) ، قلت: وما المنيف؟ قال: ((المطل على أهل الجنة))

15- أخبرنا أبو الفرج عبد الوهاب بن عمر بن برهان البغدادي بمصر قال: ثنا أبو إسحاق إبراهيم بن أحمد بن وهبان (..) بها، قال: أنبأ خالص بن مهذب أبو عمرو الضرير ببغداد، ثنا مُخليد بن أحمد البغدادي، قال: ثنا سيار بن حاتم عن جعفر بن سليمان عن مالك بن دينار قال: دخلت المقبرة ليلة الجمعة، فإذا بنور مشرق فيها فقلت: لا إله إلا الله، ترى أن الله عزوجل قد غفر لأهل المقابر، فإذا أنا بهاتف يهتف من البعد

وهو يقول: يا مالك بن دينار هذه هدية المؤمنين إلى إخوانهم من أهل المقابر، فقلت: بالذي أنطقكم، ألا أخبرتني ما هو؟ قال: رجل من المؤمنين قام هذه من الليل فأسبغ الوضوء وصلى ركعتين فقرأ فيها فاتحة الكتاب، و {قل يأيها الكافرون} و {قل هو الله أحد} ، وقال: اللهم إني قد وهبت ثوابها لأهل المقابر من المؤمنين، فأدخل الله علينا الضياء والنور والفسحة والسرور في المشرق والمغرب.

قال مالك: فلم أزل أقرأها في كل جمعة، فرأيت النبي صلى الله عليه وسلم في المنام فيقول: ((يا مالك! غفر الله لك بعدد النور الذي أهديته إلى أمتي، ولك ثواب ذلك)) ، ثم قال لي: ((وبنى الله

لك بيتاً في الجنة في قصر يقال له المنيف)) ، قلت: وما المنيف؟ قال: ((المطل على أهل الجنة))

17- حدثنا أبو طاهر أحمد بن عاصم المرصفي، قال: ثنا أبو الموفق محمد بن محمد ابن بنت المهتدي بالله النيسابوري، قال: ثنا أبو إسحاق إبراهيم بن محمد بن أيوب الطرماخي، قال: ثنا أبو عبد الله محمد بن صاحب، قال: ثنا المأمون بن أحمد السلمي، قال: ثنا أحمد بن عبد الله، ثنا وكيع بن الجراح عن الربيع عن محمد بن سيرين عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال: ((لا يأتي على الميت أشد من أول ليلة في قبره فارحموا موتاكم بشيء من الصدقة)) ، قيل: يا رسول الله! ليس كلنا يجد ما يتصدق به عن ميته، قال: ((فليركع ركعتين يقرأ في كل ركعة

فاتحة الكتاب، وآية الكرسي مرة، وألهاكم، وقل هو الله أحد، عشر مرات، فإذا فرغ من صلاته يصلي على النبي صلى الله عليه وسلم سبعين مرة، ويهدي ثوابه لميته يبعث الله إلى ميته سبعين ملكاً مع كل ملك حلة وهدية من الجنة وينور له في قلبه، ويوسع له في لحده مد بصره)) .

18- حدثنا أبو القاسم جعفر بن محمد بن أحمد الدينوري قال: ثنا أبو القاسم سعد بن علي القبلاوي، قال: ثنا سعد بن الحسن بن محمد بن الحسن القصري، قال: حدثني الحسين بن عبد الله القاضي، قال: ثنا محمد بن الحسن البغدادي، قال: ثنا محمد بن الضرير بن صلصال بن المدلهمي، قال: ثنا أبي، قال ثنا الحسن بن محمد المدني عن سهيل بن أبي صالح عن أبي هريرة،

قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((من صلى ليلة الخميس بين المغرب والعشاء الآخرة ركعتين يقرأ في كل ركعة الحمد مرة، وآية الكرسي خمس مرات، وقل هو الله أحد خمس مرات، والمعوذتين خمساً خمساً، فإذا فرغ من الركعتين استغفر خمس عشرة مرة، وصلى على النبي صلى الله عليه وسلم خمس عشرة مرة، وجعل ثوابه لوالديه إن كانا مؤمنين فقد أدى به (..) حق والديه عليه، وأتم برهما، وأعطاه الله ما يعطي الصديقين والشهداء، فإذا مر على الصراط كان جبريل عليه السلام عن يمينه، وميكائيل عليه السلام عن شماله، والملائكة تشيعه من بين يديه ومن خلفه بالتهليل والتكبير حتى يدخله الجنة، فيترل في جوار إسماعيل وإسحاق عليهما السلام

في قبة من درٍّ أبيض فيه بيت من زبرجد أخضر سعة ذلك البيت مثل الدنيا سبع مرات في ذلك البيت سرير من نوم قوائم ذلك السرير من عنبر أشهب، على ذلك السرير ألف فراش من زعفران، على ذلك الفراش حوراء عليها ألف حلة يرى مخ ساقيها من وراء ذلك، ويرى على رأسها ثلاثون ألف ذؤابة مكللة بالدر والياقوت والمرجان، على رأس كل ذؤابة عشرة آلاف جلجلةٍ حشوها المسك والعنبر إذا هي حركت رأسها سمع من تحت كل جلجلةٍ عشرة آلاف صوت لا يشبه بعض الأصوات بعضاً، وعلى رأسها ألف تاج مكلل بالياقوت والدر والمرجان، إذا ابتسمت مع زوجها خرجت من فيها نور فيتعجب من ذلك أهل الجنة، فيقولون: ما هذا

النور فلعل الله يطلع علينا، فينادون من فوقهم: يا أهل الجنة تبسمت حوراء مع زوجها فخرج النور من فيها، وفي كل إصبع لها عشرة آلاف خاتم من ذهب، فيعطي الله هذا الثواب من صلى هذه الصلاة، وجعل ثوابها لأبويه، وله مثله من غير أن ينقص من أجره شيئاً)) .

19- حدثنا أبو الفضل أحمد بن علي الصفار الموصلي ببارت، ثنا أبو الحسن علي بن أحمد بن زنبور المكتب بالموصل، وقال: ثنا المظفر بن إسحاق، ثنا أحمد بن الحسن المصري، ثنا محمد بن أيوب العابد، ثنا إسحاق بن إبراهيم، ثنا عبد الله بن محمد، ثنا شعيب بن الضحاك، ثنا عبد الرحمن بن يحيى عن بشر بن الحسين عن الزبير بن عدي عن أنس بن مالك قال: قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم: ((من قال: فلله الحمد رب السماوات ورب الأرض رب العالمين، وله الكبرياء في السماوات والأرض وهو العزيز الحكيم، لله الحمد رب السماوات ورب الأرض رب العالمين، وله العظمة في السماوات والأرض وهو العزيز الحكيم، لله الملك رب السماوات ورب الأرض رب العالمين، وله النور في السماوات والأرض وهو العزيز مرةً واحدة ثم قال: اللهم اجعل ثوابها لوالدي لم يبق لوالديه حقاً إلا أداه الله إليهما)) .

20– أخبرنا القاضي أبو المظفر هناد بن إبراهيم بن نصر النسفي بمدينة قال: أنبأ أبو بكر محمد بن عمر بن كاباره بن عمرويه بن أحمد الفقيه الأبهري بها قال: ثنا أبو علي أحمد بن محمد بن

مردين.. قال: ثنا.. ثنا سعدون بن محمد البندرجروي قال: ثنا علي بن يعقوب الزيات بمصر، ثنا يعقوب بن إسحاق الجرجاني، ثنا إبراهيم بن عبد الله الصغاني، ثنا عبد الرزاق، ثنا أبي عن مينا، عن سعد بن أبي الطريف عن الأصبغ بن نباتة، قال: كنت مع علي بن أبي طالب كرم الله وجهه فمر بالمقابر فقال: السلام على أهل لا إله إلا الله من أهل لا إله إلا الله، يا أهل لا إله إلا الله، كيف وجدتم قول لا إله إلا الله بحق لا إله إلا الله، لا إله إلا الله، اغفر لمن قال لا إله إلا الله، قال علي كرم الله وجهه: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ((من قالها إذا مر بالمقابر غفر له ذنوب مائتي سنة)) ، قالوا: يا رسول [الله] من لم يكن له ذنوب خمسين سنة،

قال: ((لوالديه ولقرابته ولجيرانه ولعام

المسلمين)) .

21- وبإسناده عن أبي هريرة قال: قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم: ((أيما مسلم وقف علي

قبر مسلم فقال: الحمد لله الذي لا يبقى إلا

وجهه ولا يدوم إلا ملكه، أشهد أن لا إله إلا الله

وحده لا شريك له، إلهاً واحداً أحداً فرداً صمداً

وتراً، لم يتخذ صاحبةً ولا ولداً، لم يلد ولم يولد،

ولم يكن له كفواً أحد، إلا غفر الله لذلك الميت

ذنب خمسين سنة، وكتب لقائلها خمس وأربعون

ألف حسنة، ومحي عنه خمس وأربعون ألف سيئة،

ورفع له خمس وأربعون ألف درجة)) .

22- روي عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه

قال: ((من اجتاز بمقبرةٍ لأهل الذمة فشيع، ثم تلا

هذه الآية: {زعم الذين كفروا أن لن يبعثوا قل بلى وربي لتبعثن ثم لتنبؤن بما عملتم وذلك على الله يسيرٌ} إلا رجع إليه من كل قبر عشر حسنات)) .

23- روي عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال: ((إن الميت ليعلم بزائره ويستأنس به ما دام وهو عنده)) .

24- وروي عنه أيضاً: ((من زار قبر والديه أو أحدهما فقرأ عندهما (يس) غفر الله له بكل حرف من الذي قرأ سبعين مغفرة)) .

25- أخبرنا الحسن بن أحمد المقرئ ببغداد، ثنا علي بن محمد بن بشران قال: ثنا علي بن محمد المصري، ثنا بكر بن سهل، ثنا محمد ابن مخلدة الرعيني، ثنا عبد الرحمن بن زيد بن أسلم عن أبيه

عن عامر ابن يسار عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((ما من عبد يمر بقبر رجل كان يعرفه في الدنيا وسلم إلا عرفه ورد عليه)) .

26- أخبرنا أبو علي بن بردين بن سليمان البشنوي، قال: ثنا أبو الفتح محمد بن أحمد بن أبي الفوارس الحافظ، أنبأ عبد الله ابن محمد بن حيان الحافظ، ثنا إسحاق بن إسماعيل (..) ، ثنا آدم بن أبي إياس العسقلاني، ثنا محمد بن بشر، ثنا محمد بن عمرو، ثنا أبو قرصافة جندرة بن خيشنة وكان له صحبة من النبي صلى الله عليه وسلم قال: سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول: ((من آوى إلى فراشه ثم قرأ سورة {تبارك الذي بيده الملك} ثم قال: اللهم رب الحل والحرام

والبلد الحرام والركن والمقام والمشعر الحرام، بلغ روح محمد مني التحية والسلام، أربع مراتٍ، وكل الله به ملكين حتى يأتيا محمداً صلى الله عليه وسلم فيقولان له: يا محمد إن فلان ابن فلان يقرأ عليك السلام ورحمة الله، فيقول: على فلان ابن فلان مني السلام ورحمة الله وبركاته)) .

27- أبو الحسين محمد بن الحسين بن علي الترجماني قال: ثنا أبو بكر محمد بن أحمد الحيدري المقري، قال: ثنا أبو محمد عبد الله بن أبان بن شداد، ثنا أبو الدرداء هاشم بن محمد الأنصاري، ثنا عتبة بن السكن عن أبي زكريا عن عمار بن سعيد الأودي قال: دخلت على أبي أمامة الباهلي وهو في النزع فقال: يا أبا سعيد، إذا مت أنا فاصنعوا بي كما أمرنا رسول الله صلى الله عليه

وسلم أن نصنع بموتانا فإنه قال: ((إذا مات الرجل منكم فدفنتموه فليقم أحدكم عند رأسه فليقل: يا فلان ابن فلان ابن فلانة، فإنه سيقول: أرشدني رحمك الله، فليقل له: اذكر ما خرجت عليه من زاد الدنيا شهادة أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأن محمداً عبداً ورسوله وأن الساعة آتية لا ريب فيها، وأن الله يبعث من في القبور، فإن منكراً ونكيراً يأخذ كل واحد منهما بيد صاحبه فيقول له ما نصنع برجل قد لقن حجته، فيكون الله حجيجهما دونه)) .

ففي هذه الأخبار أدلة واضحة أن جميع ما يقرأ وما يتصدق به عن الموتى، والدعاء والاستغفار لهم، وما يهدى من أنواع البر والخير يصل إليهم ثوابه وينفعهم، ومن أنكر ذلك فقد قطع الطريق

عليهم، ورد على الكتاب والسنة، قال الله تعالى في نص كتابه: {والذين جاءوا منبعدهم يقولون ربنا اغفر لنا ولإخواننا الذين سبقونا بالإيمان ولا تجعل في قلوبنا غلاً للذين آمنوا ربنا إنك رءوفٌ رحيمٌ} ، وقوله تعالى: {الذين يحملون العرش ومن حوله يسبحون بحمد ربهم ويؤمنون به ويستغفرون للذين آمنوا ربنا وسعت كل شيء رحمةً وعلماً فاغفر للذين تابوا واتبعوا سبيلك} ، ولو لم تكن الصلاة والاستغفار والدعاء نافعاً لهم كما أخبر الله عنهم بذلك، وكذلك الصدقة وقراءة القرآن إذا أهدي ثوابه إلى الموتى من المؤمنين في شرق الأرض وغربها ينفعهم ويصل إليهم، وقد صلى النبي صلى الله عليه وسلم في جماعة من أصحابه على النجاشي وهو غائب

والبحر بينهم معترض، فلو لم يصل ثواب صلاته وصلاتهم إليهم لما صلوا عليه وهم بالمدينة، وكذلك خبيب من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم لما صلب بمكة والنبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه بالمدينة صلوا عليه، والأدلة على ذلك أكثر من أن تحصى فنعوذ بالله من متابعة الهوى ومخالفة الكتاب والسنة والإجماع.

28- سمعت أبا طاهر إبراهيم بن محمد بن سلامة بن طوس الموصلي يقول بعض الصالحين من شيوخ الرحبة: أنه رأى في منامه كأنه اجتاز بمقبرة الرحبة فرأى أهل المقبرة جلوسٌ في أكنافهم يقتسمون شيئاً فسألهم عن ذلك، فقالوا: نعم، اجتاز بنا بالأمس فلان، سماه شيخاً من الصالحين من أهل الرحبة ممن يجلس في السوق، فتعثرت

رجله فأنقلع ظفر أصبعه الإبهام، فأغمي عليه، ووجد لذلك ألماً شديدا، فقال: اللهم إن كان بي من هذه العثرة، وهذا الألم ثواب، فقد أهديته لأهل هذه المقبرة، فلنا من الأمس نقتسم بثواب ذلك، ما فني بعد، قال: فلما أصبحت أتيت إليه وهو في دكانه بالسوق فسلمت عليه، وسألته أن يريني رجله، فأبى وقال: هي مثل أرجل الناس، ما عليك منها؟ فقلت: لي في هذا غرض، فكشف لي عن رجله الصحيحة، فقلت: أريد أن تكشف لي عن الأخرى؟! فقال: هي مثلها، وأقسمت عليه حتى كشف لي عنها، وأصبعه الإبهام مشدودة بخرقةٍ، فقلت: هذا كان قصدي، فسألني عن ذلك، فحدثته بما رأيته في منامي، فأقسم علي أن لا أحدث به في حياته، فما حدثت به حتى مات.

وهذا صحيح لأنه:

29- روي عن النبي صلى الله عليه وسلم: ((إن الله يكتب للمؤمن بالشوكة يصيبه وبالعثرة يعثرها وبالصداع والحمى يومٌ، كفارة سنة)) ، ونحو هذا.

30- وسمعت الشيخ أبا سعيد عبد العزيز بن محمد الإسترآباذي المعروف بكثرة الصلاة بمكة وأنا معه في الحديث بباب الندوة، زرت مقبرة المعلى في بمكة؟ قلت: لا، قال لي: زرها، فقد روي في كتاب ((فضائل مكة)) أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: ((إذا كان يوم القيامة يقوم من مقبرة المعلى بمكة سبعين ألفاً، وجوههم كالقمر ليلة البدر، يشفع كل واحد منهم في سبعين ألفاً)) ، قيل: يا رسول الله! كلهم من أهل مكة؟ قال: ((لا من الغرباء)) ،

وذلك أن تلك المقبرة هم برسم الغرباء واقرأ: {قل هو الله أحد} أحد عشر مرة، واهد لهم ثوابها، فقد روي أن من قرأ {قل هو الله أحد} أحد عشر مرة وأهدى ثوابها لأهل المقابر من أهل أمة محمد صلى الله عليه وسلم، ثم قال لي: وترجع إلي حتى أحدثك بحديث أحسن من هذا، فمضيت وزرتها وقرأت، ورجعت إليه، وقلت يا شيخ، الوعد الذي وعدتني به، قال: نعم، حدثني بعض شيوخ الحرم من المجاورين بها أنه زار تلك المقبرة، لأجل هذه الفضيلة وقرأ: {قل هو الله أحد} أحد عشر مرة وأهدى إليهم ثوابها، ثم إنه رأى حفارين يحفرون قبراً، فسألهم: لمن هذا؟ فقالوا: لرجل غريب، فقلت في نفسي: أقف حتى يأتون بجنازته وأصلي عليه، وأغتنم الثواب في ذلك، لما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال: ((من صلى على جنازة كتب

له قيراط من الأجر، فإن شيعها كتب له قيراطان من الأجر. فإن انتظر دفنها كتب له قنطار من الأجر. والقنطار بألف أوقية، والوقية مثل جبل أحد)) فاستندت إلى قبر من تلك المقبرة. فنمت فرأيت في منامي أهل المقبرة جلوسٌ بأكفانهم وهم يتشاجرون أصواتهم كأنهم يقتسمون فيما بينهم، ورأيت صاحب هذا القبر الذي كنت مستنداً إليه، فإذا هو شيخ بهيٌ، منور الوجه وهو يكلمني ويقول: يا أخي! ما يكفينا ثقل التراب حتى تتكأ علي، فقلت: وأنتم تحسون بثقلنا عليكم؟ قال: نعم، أما سمعت الخبر: ((يألم الميت، ما يألم الحي)) ، أما سمعت الخبر: ((لو أن أحدكم جلس على جمرة فتحرق ثوبه حتى يصل إلى جلده لكان أهون عليه من أن يطأ على قبر أو يجلس عليه)) ، فقلت: إنا لله، اجعلني في حل، فقال لي: أنت في حل أو كما

قال، قال: فسألت عن مشاجرة أهل المقبرة، فقال: إنهم يقتسمون ثواب قراءة: {قل هو الله أحد} أحد عشر مرة التي قرأتها، فقلت: وكم أصاب كل واحد من ثوابها؟ قال: خير كثير، فقلت: فما الذي أصابك؟ فقال: أنا آثرتهم بسهمي حتى تتوفر عليهم، لأن هؤلاء ليس لهم أحد يهدي إليهم بشيء، أنا لي ولد صالح خياط بباب الندوة، يتصدق عني كل يوم بدانقين فضة، ويهدي إلي كل ليلة قبل أن ينام أحد عشر مرة {قل هو الله أحد} فقلت: وما اسمه؟ قال: محمد، فقلت: أتأذن لي أن أبشره عنك بهذا؟ قال: إن فعلت ذلك فلك علي منة كثيرة، قال: أقرئه عني السلام، وقل له: فعلامته أنك نسيت البارحة أن تقرأ: {قل هو الله أحد} فلما نمت جئت إليك فقلت: ولدي لم تركتني الليلة بلا عشاء ونسيتني، فانتبهت وقرأت، وبكيت

وأهديت لي، فرضي الله عنك برضاي، قال: فلما انتبهت، أتيت باب الندوة ولقيته، وقلت يا محمد! أبوك يقرأ عليك السلام ويقول: بعلامة كيت وكيت رضي الله عنك، فقال لي: ومن أين رأيت والدي وله مذ مات عشرون سنة؟ فحدثته بما رأيت، وقلت: الساعة جئت من عند قبره، فقال: صدق (..) وفرح بذلك. وقال الشيخ عبد العزيز: فلما حدثني بهذا الحديث أتيت أيضاً باب الندوة ولقيت محمد الخياط، وسلمت عليه وصافحته أو نحو هذا والسلام.

برائے ایصال ثواب

جنابِ عزت مآب محترم المقام حاجی محمد جمیل چوہان صاحب

کے والدین مرحومین کے ایصال ثواب کیلئے

Scanned by CamScanner